

surah طہ 162 LESSON 16 Page

آیت ۷۷-۷۸ : اب ان دعائیوں میں حضرت موسیٰ اور
فرعون کے آفری و آقئم کا ذکر ہے۔ جس میں انکو قلم صوائے
وہ سابق رات بنی اسرائیل کو صحرائی نیک نعل جایوں اور
اے طریح ایک اور حصہ کے معجزے فی بات صوفی میں نے اللہ کے
حکم سے سمندر میں ااسہہ بنادیا اُنکو پار کرنے کی
یہاں ان واقعات سے بنی ہرگز کس بات فی ذیقاری میں جاری ہے؟

جواب: اس وقت کے خواہ کے حالات تھے بنی ہرگز مرف سے رشتوں
نے گھر، گھا عدا اسی میں بچپنے بیرون کے واقعات سماں، یہ تو سلسلے
دی جاری کر کہ چوراٹ موسیٰ علیہ السلام کو اور انکی قوم کو بجا سکتا ہے
وہ آپؐ کی بھی مرد فرماۓ گا۔ ؟

اور سامنے یہ بھی دیکھا کر وہ قوم گمراہی میں پڑیا ہے فہ اللہ کی یعنی
صوفی صونے سے باوجود اسی سعد سے مرف صوائی ہے۔ یہی اعماں
خواہ فرعون کی قوم کا یعنی اسکے لشکر کا

آیت ۸۱-۸۰ : ایشانی یہاں بنی اسرائیل پر جو احسانات کے تھے انکا تذکرہ فرمائی
ہے قوم کے ڈھینے اور بندوں کے بھینے کا۔ یہاں کوئی بنی اسرائیل کا حاصل
یہی اسکی بھی یعنی تفاصیر ملتی ہے۔ وہ یہاں ہے؟

جواب: فرعون کے وقت کے یعنی موسیٰ علیہ السلام کے دورے کے
بنی ہرگز دوسرے یہودا لو مخاطب کر کے رہے ایسا ابداد فی بات یعنی جنکو بجات
میں تمامی توانہ بھی شامل صوفی تھی۔ اور تیسرا بھی اسی
اور تیسرا بھی پر قوم کے بنی اسرائیل۔

سوال ۲: اللہ ان پر کوئی یعنی احسانات کے تھے وہ
کہ فرعون سے بچنے کا یہاں کے نہ پر کوئی موت کے بعد بذکر ملے پر
وہ اور دشمنوں کو مکمل ہلاکت صوفی۔ انعامات دُرباگی انہر رہی۔

اور آگے کھانے فی بات صوفی کا پاک صاف سبق اور لذیز کھانا کا مسئلہ ہے
لیکن اسکے ساتھ یہاں نہ ہرو؟ سرکشی۔ وہ یعنی صوفی ہے؟

جواب: کھانہ شکر ادا نہ رہنا یا مروت سے زیادہ کھانا اور کھانے کو فضیح رہنا
لو۔ کھانہ سعادت نہ رہنا ایسا مروت سے زیادہ کھانا اور کھانے کو فضیح رہنا